السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طریقہ تیجانیہ کے متعلق اور حالت بیداری میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے متعلق آپ لوگوں کا کیا عقیدہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرقہ تیجانیہ کفر، گمراہی اور دین میں غیر شرعی بدعتیں ایجاد کرنے میں سب فرقوں سے بڑھ کر ہے۔ اس سے پہلے بھی مجلس افتاء سے اس کے متعلق سوال کیا گیا تھا اور مجلس نے ان کی بدعتوں اور گمراہیوں کے متعلق ایسا مقالہ لکھا تھا[1] اور بعض صوفیوں کا یہ دعویٰ بالکل بے بنیاد اور غلط ہے کہ انہیں حالت بیداری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوجاتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت صرف قیامت کے دن ہوگی جب سب لوگ قبروں سے اٹھیں گے اور صحیح حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی مروی ہے کہ:

(أَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)

''قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی۔''

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

---

[1] وہ مقالہ آئندہ صفحات میں پیش خدمت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم -صفحہ 209

محدث فتویٰ